تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	467 Code
Course Name:	کتب خانوں کی تاریخ بحوالہ پاکستان
Class:	BA
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: خالی جگہ پر کریں۔

(1) ڈی ڈی سی میں اسلامی علوم کو بھی جگہ نہیں دی گئی۔

(2) ڈی ڈی سی اٹھارھویں ایڈیشن میں **اسلام** اور اس کے **ذیلی موضوعات** کو دیئے گئے نمبروں میں کوئی ردوبدل نہیں۔

(3) یوڈی سی اپنی تمام تر **توسیعات** کے باوجود **تعصبات** سے بھی پاک نہیں ہے۔

(4) ایل سی کے مرکزی یا **درجات** کو بڑے انگریزی **حروف** سے ظاہر کیا گیا ہے۔

(5) ڈی ڈی سی کی اٹھارھویں اشاعت میں پہلی دفعہ وہ **اختیارات** بھی دیئے گئے ہیں جو **پہلے ناپید** ہو گئے تھے۔

(6) ڈی ڈی سی کا نظام علامات **اعدادی اور سادہ** ہے۔

(7) یوڈی سی میں **دو نقطے** (**:**) کا نشان دو مختلف موضوعات کے نمبروں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(8) کسی موضوع پر کتابوں کی نمائش کے لیے **درجہ بندی** نظام کی مدد سے آسانی ہوتی ہے۔

(9) درجہ بندی کا عمل **منطقی اور معیاری** ہونا چاہیے۔

(10) شجر پورفائری میں صرف ایک خصوصیت کو **تقسیم** کے لیے بنیاد بنایا گیا ہے۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(1) فطری اور غیر فطری درجہ بندی

فطری درجہ بندی (Natural Classification): اس سے مراد وہ درجہ بندی ہے جو اشیاء کی داخلی اور حقیقی خصوصیات پر مبنی ہوتی ہے۔ اس میں اشیاء کو ان کی ذات اور حقیقت کے اعتبار سے گروہ بند کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر حیوانیات میں جانوروں کی درجہ بندی ان کی جسمانی ساخت، خوراک کے انداز، تولیدی طریقوں وغیرہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ فطری درجہ بندی میں موضوعات کے مابین حقیقی اور موروثی تعلقات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

غیر فطری درجہ بندی (Artificial Classification): اس میں اشیاء کو ان کی ظاہری اور غیر ضروری خصوصیات کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً کسی کتاب خانے میں کتابوں کو ان کے سائز (بڑی، چھوٹی)، رنگ، یا زبان کے لحاظ سے رکھنا ایک غیر فطری درجہ بندی ہے۔ اس میں موضوعات کے اندرونی تعلق کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی کو ابتدائی طور پر غیر فطری سمجھا جاتا تھا لیکن بعد میں اس میں منطقی اور فطری اصولوں کو شامل کیا گیا۔

کتب خانہ سائنس میں فطری درجہ بندی کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے کیونکہ یہ قارئین کو موضوعات کے باہمی روابط کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

(2) چارلس ایمی کٹر توسیعی درجہ بندی (Charles Ammi Cutter's Expansive Classification)

چارلس ایمی کٹر (1837-1903) ایک مشہور امریکی لائبریرین تھے جنہوں نے توسیعی درجہ بندی کا نظام مرتب کیا۔ یہ نظام 1891 سے 1893 کے دوران شائع ہوا۔ اس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

- **توسیعی نوعیت:** اس نظام میں درجوں کو بتدریج اور وسعت دی گئی ہے۔ کٹر نے درجہ بندی کو سات مراحل (Expansions) میں تقسیم کیا۔ ہر بعد والا مرحلہ پچھلے سے زیادہ تفصیلی ہوتا ہے۔
- **علامات کا نظام:** اس میں انگریزی حروف تہجی کو علامات کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ مرکزی درجات کے لیے بڑے حروف اور ذیلی تقسیم کے لیے چھوٹے حروف یا اعداد استعمال ہوتے ہیں۔
- **منطقی ترتیب:** کٹر نے موضوعات کو منطقی ترتیب دی، جس میں عام سے خاص کی طرف رجوع کیا گیا۔
- **مقبولیت میں کمی:** اگرچہ یہ نظام اپنی تفصیل اور توسیع کی صلاحیت کے لحاظ سے بہترین تھا، لیکن یہ ڈیوی کی طرح مقبول نہ ہو سکا۔ اس کی وجہ استعمال میں پیچیدگی اور حروف کی علامات کی حد بندی تھی۔

کٹر کی توسیعی درجہ بندی نے بعد میں آنے والے درجہ بندی نظاموں (خصوصاً لائبریری آف کانگریس درجہ بندی) پر گہرے اثرات مرتب کیے۔

(3) ڈی ڈی سی کی مقبولیت (Popularity of DDC)

ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی (DDC) دنیا بھر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی درجہ بندی اسکیم ہے۔ اس کی مقبولیت کی وجوہات درج ذیل ہیں:

- **سادگی اور اختصار:** اس کی علامات اعداد پر مبنی ہیں جو یاد رکھنے اور استعمال کرنے میں آسان ہیں۔ اعشاریہ نظام کی بدولت لامحدود توسیع ممکن ہے۔
- **عالمگیریت:** یہ اسکیم 135 سے زائد ممالک میں استعمال ہوتی ہے اور 50 سے زیادہ زبانوں میں اس کے تراجم موجود ہیں۔
- **مسلسل اشاعت:** 1876 میں پہلے ایڈیشن کے بعد سے اب تک 23 سے زائد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں، جن میں وقت کے ساتھ تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے ہیں۔
- **کفایت شعاری:** چھوٹے اور درمیانے درجے کے کتب خانوں کے لیے یہ اسکیم انتہائی موزوں ہے۔ اسے سمجھنے اور لاگو کرنے کے لیے خصوصی تربیت کی ضرورت نہیں۔
- **اشاریہ کی سہولت:** اس کے ساتھ ایک جامع نسبتی اشاریہ (Relative Index) منسلک ہے جو موضوعات کو حروف تہجی کی ترتیب میں پیش کرتا ہے اور ان کے نمبر بتاتا ہے۔
- **مسلسل تجدید:** ایڈیشن بہ ایڈیشن اس میں خامیوں کو دور کیا جاتا رہا ہے اور نئے موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔

ان تمام عوامل کی بنا پر DDC آج بھی دنیا کے بیشتر کتب خانوں میں رائج ہے۔

(4) یو ڈی سی کا بنیادی ڈھانچہ (Basic Structure of UDC)

عالمی اعشاریائی درجہ بندی (Universal Decimal Classification) بنیادی طور پر ڈیوی کی درجہ بندی پر استوار ہے لیکن اس میں نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- **بنیاد:** یہ ڈیوی کے اعشاریائی منصوبے پر مبنی ہے، تاہم اسے بین الاقوامی سطح پر دستاویزات اور معلومات کے لیے توسیع دی گئی ہے۔
- **مرکزی درجات:** DDC کی طرح UDC میں بھی 10 بڑے درجات ہیں، لیکن ان میں اضافے اور ترمیم کی گئی ہے۔ مثلاً سائنس، ٹیکنالوجی، سماجی علوم وغیرہ۔
- **علامات کا نظام:** DDC کے برعکس UDC میں اعداد کے علاوہ مختلف علامات (مثلاً: (کولن)، + (پلس)، / (سلیش)، = (مساوی)، () (قوسین) وغیرہ) استعمال ہوتی ہیں۔ یہ علامات موضوعات کے مابین تعلقات، مرکبات، زبان، مقام، وقت وغیرہ کو ظاہر کرتی ہیں۔
- **توسیعی صلاحیت:** UDC میں موضوعات کو بہت باریک بینی سے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ مرکب علامات کی مدد سے ایک نمبر کے اندر کئی پہلوؤں کو سمویا جاسکتا ہے۔
- **بین الاقوامی استعمال:** یہ خاص طور پر سائنسی اور تکنیکی دستاویزات، اشاریہ سازی، اور بین الاقوامی معلومات کے تبادلے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اسے فیڈریشن انٹرنیشنل ڈی ڈاکومینٹیشن (FID) کے زیر اہتمام جاری کیا جاتا ہے۔

UDC کا بنیادی ڈھانچہ DDC سے زیادہ لچکدار اور طاقتور ہے، اسی لیے یہ بڑے تحقیقی اداروں اور قومی کتاب خانوں میں مقبول ہے۔

سوال نمبر 3: شجر پورفائری کیا ہے؟ مقدمات اور خاکہ بیان کریں۔

شجر پورفائری (Tree of Porphyry) ایک منطقی درخت ہے جو ارسطو کے مقولات (Categories) اور تصنیف (Classification) کے اصولوں کی وضاحت کرتا ہے۔ اسے تیسری صدی عیسوی میں یونانی فلسفی پورفائری (Porphyry) نے پیش کیا۔ یہ درجہ بندی کے بنیادی تصورات کو سمجھنے کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

مقدمات (Predicables): پورفائری نے پانچ ایسی اصطلاحات متعین کیں جو کسی بھی شے کی درجہ بندی میں استعمال ہوتی ہیں۔ انہیں "مقدمات" کہتے ہیں:

1. **جنس (Genus):** وہ وسیع ترطبقہ جس کے تحت انواع آتی ہیں۔ مثلاً "جانور" ایک جنس ہے۔
2. **نوع (Species):** جنس کے تحت آنے والے ذیلی طبقے۔ مثلاً "انسان" ایک نوع ہے۔
3. **فصل (Difference):** وہ خصوصیت جو کسی نوع کو دوسری نوع سے ممتاز کرتی ہے۔ مثلاً "ناطق" (عقل رکھنے والا) انسان کی فصل ہے۔
4. **خاصہ (Property):** وہ خصوصیت جو کسی نوع کے ساتھ لازم وملزوم ہوتی ہے مگر اس کی تعریف کا حصہ نہیں۔ مثلاً "ہنسنے کی صلاحیت" انسان کی خاصہ ہے۔
5. **عرضی (Accident):** وہ خصوصیت جو کسی شے میں موجود ہو سکتی ہے یا نہیں، اس کی تعریف کے لیے ضروری نہیں۔ مثلاً "گورا رنگ" انسان کی عرضی ہے۔

شجر پورفائری کا خاکہ:

یہ درخت "جوہر (Substance)" سے شروع ہوتا ہے جو سب سے اعلیٰ جنس ہے۔ پھر ہر مرحلے پر دو دو شاخوں میں تقسیم (Dichotomy) کی جاتی ہے:

```
          جوہر (Substance)
                |
   ------------------------------
   |                    |
مجسم (Corporeal)    غیر مجسم (Incorporeal)
```

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

|

| |

جاندار (Living) بے جان (Non-Living)

|

| |

حساس (Sentient) بے حس (Non-Sentient)

|

| |

ناطق (Rational) غیر ناطق (Non-Rational)

|

انسان (Man)

وضاحت: اس درخت میں ہر تقسیم ایک مخالف خصوصیت (مثلاً مجسم / غیر مجسم، جاندار / بے جان، حساس / بے حس، ناطق / غیر ناطق) پر مبنی ہے۔ آخر میں "انسان" ناطق، حساس، جاندار، مجسم جوہر کے طور پر سامنے آتا ہے۔

اہمیت: شجر پورفائری درجہ بندی کے بنیادی اصولوں جیسے تسلسل (Hierarchy)، تقسیم کے اصول، اور متضاد اصطلاحات (Contradictory Terms) کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ کتب خانہ درجہ بندی کے نظام (خاص طور پر DDC اور UDC) میں یہی منطقی اصول استعمال ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 4: درجہ بندی کتب خانہ کے لیے کیوں ضروری ہے؟ اس سے کون کون سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں؟

درجہ بندی کی ضرورت:

کتب خانہ میں ہزاروں بلکہ لاکھوں کتابیں اور دیگر مواد موجود ہوتا ہے۔ اگر اس مواد کو بغیر کسی ترتیب کے رکھا جائے تو قارئین کے لیے مطلوبہ مواد تک رسائی ناممکن ہو جائے گی۔ درجہ بندی درج ذیل وجوہات کی بنا پر نہایت ضروری ہے:

1. **مواد کی ترتیب:** درجہ بندی کے بغیر کتابوں کو شیلف پر رکھنے کا کوئی معیار نہیں ہوتا۔ درجہ بندی ایک معیاری ترتیب فراہم کرتی ہے جس سے ہر کتاب کو ایک مخصوص مقام مل جاتا ہے۔
2. **موضوعاتی تلاش میں آسانی:** قاری جب کسی خاص موضوع پر کتاب ڈھونڈنا چاہتا ہے تو درجہ بندی کی مدد سے وہ متعلقہ تمام کتابیں ایک جگہ حاصل کر سکتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. **وقت کی بچت:** درجہ بندی کتاب کی تلاش کے وقت کو کم کرتی ہے۔ قاری کو پوری لائبریری تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
4. **شیلف کی منظم ترتیب:** درجہ بندی کتابوں کو ان کے موضوع کے مطابق شیلف پر رکھنے کا طریقہ بتاتی ہے جس سے لائبریری میں نظم وضبط قائم رہتا ہے۔
5. **نئے مواد کا اضافہ:** جب نئی کتابیں آتی ہیں تو انہیں بھی اسی درجہ بندی کے تحت مناسب جگہ پر رکھا جا سکتا ہے، بغیر کہ پوری ترتیب درہم برہم ہو۔

درجہ بندی کے مقاصد:

مندرجہ ذیل اہم مقاصد درجہ بندی سے حاصل ہوتے ہیں:

1. **موضوع کی بنیاد پر رسائی (Subject Access):** درجہ بندی کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ قارئین کو موضوع کی بنیاد پر مواد تک رسائی حاصل ہو سکے۔ ایک ہی موضوع پر تمام کتابیں ایک ساتھ شیلف پر موجود ہوتی ہیں۔
2. **علم کے تسلسل کا اظہار (Hierarchical Arrangement):** درجہ بندی علم کے شعبوں کو عام سے خاص کی طرف ترتیب دیتی ہے، جس سے قاری کو موضوع کے وسیع تر اور تنگ تر پہلوؤں کا ادراک ہوتا ہے۔
3. **شیلف پر مقام کا تعین (Shelf Location):** ہر کتاب کو ایک منفرد درجہ بندی نمبر ملتا ہے جو اس کی شیلف پر قطعی جگہ متعین کرتا ہے۔ یہ نمبر کتاب کی پیٹھ پر لگا ہوتا ہے۔
4. **موضوعاتی اموجودگی (Subject Collocation):** متعلقہ موضوعات کی کتابیں ایک دوسرے کے قریب رکھی جاتی ہیں، جس سے قاری کو ایک موضوع پر تحقیق کرتے ہوئے متعلقہ دوسرے موضوعات بھی آسانی سے مل جاتے ہیں۔
5. **کتب خانے کے ذخیرے کی نمائش (Display of Collection):** درجہ بندی کی مدد سے کتب خانے کے مختلف حصوں کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ مثلاً "دینیات" کے شیلف، "سائنس" کے شیلف، "تاریخ" کے شیلف وغیرہ۔
6. **مواد کی گنتی اور تجزیہ (Stock Verification and Analysis):** درجہ بندی کے ذریعے کتب خانے کے مختلف موضوعات پر موجود مواد کی مقدار کا آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
7. **مددگار اہلکاروں کے لیے رہنمائی:** لائبریری کے عملے کو بھی درجہ بندی سے یہ جاننے میں مدد ملتی ہے کہ کسی نئی کتاب کو کہاں رکھنا ہے اور کسی کتاب کو واپس لینے پر کہاں رکھنا ہے۔

بنیادی طور پر درجہ بندی لائبریری سائنس کی وہ بنیاد ہے جس پر پوری لائبریری کا ڈھانچہ کھڑا ہے۔ Berwick Sayers نے کہا ہے کہ "لائبریری کی بنیاد کتابیں ہیں اور لائبریری سائنس کی بنیاد درجہ بندی ہے"۔

سوال نمبر 5: ڈی ڈی سی درجہ بندی اسکیم پر تفصیلی نوٹ لکھیں اور اس کی خامیاں پاکستانی موضوعات کے حوالے سے بیان کریں۔

ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی – (Dewey Decimal Classification) ایک تفصیلی جائزہ

تعارف اور تاریخ:

ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی کا نظام میلول ڈیوی (Melvil Dewey, 1851-1931) نے وضع کیا۔ وہ امریکہ میں ایمہرسٹ کالج میں بطور اسسٹنٹ لائبریرین کام کر رہے تھے۔ انہوں نے اس وقت کی لائبریریوں میں رائج غیر منظم طریقوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے ایک منطقی اور آسان درجہ بندی کی ضرورت محسوس کی۔ چنانچہ 1876 میں انہوں نے "A

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

"Classification and Subject Index for Cataloguing and Arranging the Libraries" کے عنوان سے پہلا ایڈیشن شائع کیا۔ اس میں صرف 12 صفحات تھے اور اس میں 1000 سے زیادہ درجات نہیں تھے۔ آج ڈیوی کی اسکیم دنیا بھر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی درجہ بندی ہے۔

بنیادی ڈھانچہ:

ڈیوی نے تمام انسانی علم کو دس بڑے درجات (Classes) میں تقسیم کیا ہے۔ ہر بڑے درجے کو مزید دس ذیلی درجات (Divisions) میں اور ہر ذیلی درجے کو مزید دس حصوں (Sections) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ اعشاریہ نظام اس کی بنیادی خوبی ہے:

اردو ترجمہ	بڑا درجہ (Class)	نمبر
عمومیات	Generalities	000
فلسفہ و نفسیات	Philosophy & Psychology	100
مذہب	Religion	200
سماجی علوم	Social Sciences	300
زبان	Language	400
طبعی علوم و ریاضی	Natural Sciences & Mathematics	500
ٹیکنالوجی	Technology (Applied Sciences)	600
فنون لطیفہ	Arts & Recreation	700
ادب	Literature	800
تاریخ و جغرافیہ	History & Geography	900

مثال کے طور پر 297 اسلامیات کے لیے مختص ہے۔ 297.1 قرآن، 297.2 حدیث، 297.3 فقہ وغیرہ۔

نظام علامات: (Notation)

- DDC میں صرف اعداد (0-9) کو علامات کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
- ہر تین اعداد کے بعد ایک اعشاریہ (ڈیسمل پوائنٹ) لگایا جاتا ہے تاکہ نمبر پڑھنے میں آسانی ہو۔
- اعداد کی لمبائی درجہ بندی کی تفصیل کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔
- یہ نظام سادہ، لچک دار اور لامحدود توسیع کی صلاحیت رکھتا ہے۔

نسبتی اشاریہ: (Relative Index)

ڈیوی نے اپنی اسکیم کے ساتھ ایک منفرد اشاریہ بھی دیا۔ اس میں تمام موضوعات کو حروف تہجی کی ترتیب میں پیش کیا گیا ہے اور ہر موضوع کے ساتھ اس کا ڈیوی نمبر درج ہے۔ نیز ایک موضوع کے مختلف پہلوؤں کے لیے مختلف نمبر بھی دیئے گئے ہیں۔

معاون جدول: (Auxiliary Tables)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

جدید ایڈیشنوں میں متعدد معاون جداول شامل ہیں جو درجہ بندی کو مزید تفصیل دینے میں مدد دیتے ہیں، جیسے:

- جدول 1: معیاری ذیلی تقسیم (Standard Subdivisions)
- جدول 2: جغرافیائی ذیلی تقسیم (Geographic Subdivisions)
- جدول 3: ادبی اصناف (Literary Forms)
- جدول 4: انفرادی زبانیں (Individual Languages)
- جدول 5: نسلی گروہ (Ethnic Groups)
- جدول 6: زبانیں (Languages)

ارتقاء کے مراحل:

ڈیوی کی اسکیم کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ اہم ایڈیشنوں میں:

- پہلا ایڈیشن: 1876
- 16واں ایڈیشن: 1958 (اس میں کافی تبدیلیاں کی گئیں)
- 17واں ایڈیشن: 1965
- 18واں ایڈیشن: 1971
- 19واں ایڈیشن: 1979
- 20واں ایڈیشن: 1989
- 21واں ایڈیشن: 1996
- 23واں ایڈیشن: 2011

ڈی ڈی سی کی خامیاں پاکستانی موضوعات کے حوالے سے:

پاکستانی کتب خانوں میں ڈیوی اسکیم استعمال کرتے وقت متعدد خامیاں سامنے آئی ہیں، جن کا تذکرہ مختلف ماہرین (مولوی محمد شفیع، ڈاکٹر سبزواری، سید جلیل احمد رضوی، الطاف شوکت وغیرہ) نے کیا ہے۔ اہم خامیاں درج ذیل ہیں:

1. اسلامی علوم کے لیے ناکافی جگہ:

ڈیوی نے مذہب کے لیے 200 کا درجہ مختص کیا، جس میں عیسائیت کو مرکزی حیثیت دی گئی۔ اسلام کو صرف 297 میں رکھا گیا، جبکہ دیگر مذاہب (مثلاً ہندومت) کو بھی 290 کی حدود میں جگہ دی گئی۔ ایک وسیع اور مکمل دین ہونے کے ناطے اسلام کے لیے یہ جگہ ناکافی ہے۔ ڈیوی کے 16ویں ایڈیشن میں بھی اسلام کے ذیلی موضوعات کو مناسب تفصیل سے تقسیم نہیں کیا گیا تھا۔

2. پاکستانی زبانوں کا غیر مناسب نمبر:

- ڈیوی نے مشرقی زبانوں کو 490 (دیگر زبانیں) میں رکھا، جبکہ یورپی زبانوں کو 420 (انگریزی)، 430 (جرمن)، 440 (فرانسیسی) وغیرہ میں کافی وسعت دی۔
- اردو کو نمبر 491.439 دیا گیا، جو بہت لمبا اور غیر منطقی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- سندھی، پشتو، بلوچی، پنجابی جیسی اہم پاکستانی زبانوں کو بھی اسی طرح 491 کی حد میں ٹھونس دیا گیا۔
- زبانوں کی تقسیم غیر متوازن ہے۔ مثلاً ہندی اور اردو کو الگ الگ نمبر نہیں دیے گئے۔

3.پاکستانی تاریخ اور جغرافیہ کا غیر مناسب انتظام:

- پاکستان کو برصغیر کے اندر 954.9 جیسا پیچیدہ اور طویل نمبر دیا گیا۔
- مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان (سابقہ) کے نمبر مختلف ایڈیشنوں میں بدلتے رہے، جس سے افراتفری پھیلی۔
- پاکستان کی علاقائی تقسیم (صوبوں، اضلاع) کا کوئی جامع اور مربوط نظام ڈیوی میں موجود نہیں۔
- ڈیوی کے مطابق پاکستان کی تاریخ کو برطانوی ہندوستان کے تحت رکھا گیا، جبکہ پاکستان کو ایک آزاد ریاست ہونے کا درجہ نہیں دیا گیا۔

4.پاکستانی ادب کا غیر مناسب نمبر:

- اردو ادب کو 891.439 میں رکھا گیا، جبکہ انگریزی ادب کو 820 میں علیحدہ اور مختصر نمبر دیا گیا۔
- عربی، فارسی اور ترکی ادب کو بھی 892 میں ایک گڈمڈ کر دیا گیا۔
- پاکستان کی علاقائی زبانوں (سندھی، پشتو، بلوچی، پنجابی) کے ادب کے لیے کوئی واضح اور مناسب نمبر موجود نہیں۔

5.سائنسی اور تکنیکی موضوعات کا مغربی تعصب:

- ڈیوی میں تمام سائنسی ایجادات، دریافتیں، اور ٹیکنالوجی کا تعلق مغربی ممالک (خاص طور پر امریکہ اور یورپ) سے جوڑ کر پیش کیا گیا ہے۔
- مسلم سائنسدانوں اور ان کی خدمات کو مناسب جگہ نہیں دی گئی۔
- پاکستانی زراعت، صنعت، معدنیات وغیرہ کے لیے کوئی خاص نمبر موجود نہیں۔

6.معاون جداول کا مغربی نقطہ نظر:

- جغرافیائی جدول (Table 2) میں پاکستان اور اس کے شہروں کے نمبر بہت طویل اور پیچیدہ ہیں۔
- نسلی گروہوں کے جدول میں پاکستانی قومیتوں (بلوچ، پشتون، پنجابی، سندھی، بروہی، چترالی وغیرہ) کا احاطہ نہ ہونے کے برابر ہے۔
- بہت سی پاکستانی اصطلاحات اور تصورات ان جداول میں موجود نہیں۔

7.استحکام کی کمی (Lack of Stability):

جیسا کہ 17 ویں ایڈیشن میں دیکھا گیا، کئی موضوعات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا (Relocation)، جس سے پاکستانی کتب خانوں کو اپنے ذخیرے کی دوبارہ درجہ بندی کرنی پڑی، جو نہایت مہنگا اور وقت طلب عمل ہے۔

8.مشرقی علوم اور ادوار کی نظر اندازی:

- ڈیوی میں اسلامی تاریخ کے ادوار (خلافت راشدہ، بنو امیہ، بنو عباس، مغلیہ سلطنت، سلاطین دہلی) کو مناسب طریقے سے تقسیم نہیں کیا گیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- صوفیاء، اولیاء، اور علما کے تذکروں کے لیے کوئی خاص نمبر موجود نہیں۔
- فارسی اور عربی شاعری کے اصناف (غزل، قصیدہ، مرثیہ، رباعی) کا احاطہ نہیں۔

پاکستانی علماء کی کاوشیں:

ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے پاکستانی ماہرین نے متعدد توسیعی اسکیمیں تیار کیں:

- **مولوی محمد شفیع** نے اسلامی موضوعات اور اردو زبان و ادب کی توسیع کی۔
- **ڈاکٹر نفیس الاکرم سبزواری** نے "درجہ بندی" کتاب میں تفصیلی توسیعات دیں۔
- **سید جلیل احمد رضوی** نے اسلامی درجہ بندی کا ایک علیحدہ شیڈول تیار کیا۔
- **الطاف شوکت** نے اپنی اسکیم میں اردو اور پاکستانی زبانوں کے لیے مختصر نمبر تجویز کیے۔
- **محمد اصغر** نے پاکستانی تاریخ کے لیے ایک جدید توسیع پیش کی۔

خلاصہ:

اگرچہ ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی اپنی سادگی اور عالمگیریت کے باعث پاکستان میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہے، لیکن اس میں پاکستانی اسلامی موضوعات، زبانوں، تاریخ، اور ادب کے حوالے سے سنگین خامیاں موجود ہیں۔ ان خامیوں کے ازالے کے لیے پاکستانی علماء نے متعدد اختیاری توسیعات (Options) پیش کی ہیں، مگر اب تک کوئی ایسی متفقہ اور جامع اسکیم مرتب نہیں ہو سکی جو تمام پاکستانی کتب خانوں میں یکساں طور پر رائج ہو۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔